تحریر
مجلہ زبان وادب
جلد ۰۱ شمارہ ۰۲، ۲۰۲۳

Review of Medical and Scientific Terms and Adopted Words in Hasan Manzar's Novels

حسن منظر کے ناولوں میں طبی و سائنسی اصطلاحات اور دخیل الفاظ کا جائزہ

Ashifta Sadiq
Research Scholar, Riphah International University, Faisalabad
Correspondence:

Copyright: © 2023 by the authors.

This is an open-access article distributed under the terms and conditions of the Creative Common Attribution (CC BY) license

Abstract:
Hasan Manzar is a writer who does not need any introduction. In his writings, every color of society is seen. He went to many places and managed to collect some literary capital. Hasan Manzar has used scientific terms so beautifully that literature is not only a matter of curiosity but can be used as a tool in the reform of society. In al-Asafa, Hasan Manzar has beautifully described the style and customs of the Arab countries and the people living in them, in this novel there are more non-Urdu words. Arabic words are often found, and the same scientific terms have been used very little, on the contrary, religious symbols are more. Hasan Manzar's novels are frequently used in the words of Dakhil, he has made his words a part of the language of his novels by using more than one language.

Keywords:
Review, Medical, Scientific, Terms, Adopted Words, Novels, Hasan Manzar

تحریر
مجلہ زبان وادب
جلد ۱۰ شمارہ ۰۲، ۲۰۲۳

حسن منظر ایک ایسے لکھاری ہیں جو کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ ان کی تصانیف میں معاشرے کا ہر رنگ نظر آتا ہے۔ انہوں نے کئی جگہوں کی خاک چھانی تب جا کر کچھ ادبی سرمایہ جمع کرنے میں کامیاب ہوئے۔ انسانی زندگی میں سائنس کی اہمیت روزِ ازل سے ہی تسلیم شدہ حقیقت ہے لیکن اس طرف توجہ کافی دیر بعد دی گئی۔ ماضی میں سائنس کی مدد سے جو پیش گوئیاں کی گئی وہ نہ جانے کتنے سائنس دانوں کی موت کا فرمان ثابت ہوئیں۔ آہستہ آہستہ انسان کا مزاج بدلا اور جب سائنس کے فوائد کا اندازہ ہوا تو پھر اسے کھلے دل سے قبول کرنا شروع کیا اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری و ساری ہے۔ سائنس نے جہاں انسانی زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کیا وہ آج بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ دنیا کے ہر ادب میں وقتاً فوقتاً سائنس کی شمولیت ہوتی چلی گئی۔

اردو شاعری اور فکشن میں یہ سلسلہ دورِ قدیم سے جاری ہے۔ ہم میر و غالب کے اشعار میں بھی سائنس کا پہلو تلاش کر سکتے ہیں اور "باغ و بہار" جیسی داستانوں میں بھی۔ اردو ادب میں ایجادات و نظریات وقت کے ساتھ ساتھ شامل ہوتے ہیں۔ سائنس فکشن لکھنے والے ادیب قاری نے کی دلچسپی اور تجسس کو برقرار رکھنے کے لئے آلات اور مشینری کا استعمال اپنے ناولوں میں کیا ہے:

> ”اگر آپ نے قانون والا کے جاسوسی ناول پڑھے ہیں تو آپ کو یاد ہو گا کہ کیپٹن سیما کے پاس ایک ننھا سا زیرو نائن ٹرانسمیٹر ہوا کرتا تھا جس سے وہ نامساعد حالات میں کرنل زاہد سے باتیں کیا کرتی تھی اس قسم کے آلات کا تصور اس زمانے کے لیے بے شمار جاسوسی اور سائنسی ناولوں میں پیش کیا گیا تھا۔“(۱)

سائنس کی ترقی کی وجہ سے آج سائنس میں جو آسانیاں پیدا ہوئیں اب سے کچھ سال پہلے نہیں تھیں۔ اس لئے ہمارے سائنس فکشن لکھنے والے ادیبوں نے کافی پہلے موبائل، کمپیوٹر، انٹرنیٹ، شاید ہی کچھ کچھ ایسا ہو جس کا استعمال انہوں نے اپنے ناولوں یا افسانوں میں نہ کیا ہو۔ آج ہم دنیا کے کسی بھی کونے میں بات کرنے کے لیے طرح طرح کے چیٹنگ ایپ کا استعمال کرتے ہیں۔ ادب ہمیشہ انسان کے لیے تفریح کا ذریعہ رہا ہے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ادب بامقصد زندگی کا ذریعہ بنتا گیا۔

تحریر
مجلہ زبان وادب
جلد۱۰ شمارہ ۰۲، ۲۰۲۳

حسن منظر نے اپنے ناولوں میں جابجا سائنسی اصطلاحات کا کثرت سے استعمال کیا ہے حسن منظر نے سائنسی اصطلاحات کا استعمال اس قدر خوبصورتی سے کیا ہے کہ ادب صرف تجسس کی چیز بن کر نہ رہے بلکہ معاشرے کی اصلاح میں بطور آلہ استعمال کیا جاسکے۔

> ”وہ آئینوں سے اپنے حلقے دیکھ رہے ہیں کہ رات بھر میں ٹونسلز اور کولے پر پھیلی سفید جھلی کتنی کم ہوئی ہے یا نہیں کم ہوئی؟ جب داخل کئے گئے تھے میری جھلی تمہاری سے بڑی تھی۔شعر لگاتے تھے مگر اب شاید اس کے کم ہونے کی ہے انہیں ڈاکٹر کی اس بات کا زرا بھی یقین نہیں تھا اس سفید چیز کے منہ میں ہوتے ہوتے ہوئے ڈفتھریا کی جھلی سے۔اگر کو دن بھر لیٹا رہے اور وہ زیادہ اودھ پھاند کرے تو اسکا دل فیل ہوسکتا ہے۔“(۲)

اب ہم ان چند سائنسی اصطلاحات کا جائزہ لیتے ہیں جو ان کے ناولوں میں آئی ہیں۔

ناول	سائنسی اصطلاحات	صفحہ نمبر	ناول	سائنسی اصطلاحات	صفحہ نمبر
وبا	ڈفتھیریا	۱	وبا	(Vaccinate)ویکسی نیٹ	۳۸
	ٹونسلز	۱		فزیشنز	۳۹
	تالو، کوئے	۱		Epidemic وبائی مرض	۴۰
	مصنوعی تنفس	۲		اسٹیھوسکوپ	۴۱
	ٹنگ ڈپریسرز	۷		Chorid-Ethy	۴۳
	تھرمومیٹر	۷		خسرہ، پولیو	۴۵
	ڈرپ سیٹس	۷		gastroenteritis	۴۵
	چیچک(chicken pox)	۸		اینٹی ٹیٹنس	۴۵
	کاربولک سوپ	۸		اسپرٹ	۴۵

تحریر
مجلہ زبان وادب
جلد ۱۰ شمارہ ۰۲، ۲۰۲۳

	کوڑھیوں	۱۱		پلیگ	۵۵
	ٹیٹنس	۱۵		کورامن (Coramin)	۷۵
	کلورل ہائیڈریٹ	۲۱		ملیریا	۷۵
	مینجائیٹس	۲۵		ٹائیفائیڈ، ٹی بی	۷۹
	مرگی	۲۵		نمونیا	۸۱
	طاعون	۲۶		کولرا (ہیضہ)	۹۱
	سگ گزیدگی (Rabies)	۲۹		ڈبل نمونیا	۹۴
	ہیضہ	۳۱		فالج	۹۵
	لٹمس پیپر، فلٹر پیپر	۳۱		سیڈے ٹو	۹۶
	گردن ٹوڑ بخار، ٹنکچر آئیوڈین	۳۳		الٹرا وائلٹ	۹۹
	اینٹی بائیوٹک	۳۵		measles	۱۰۷

"اس وقت رات کی نرسیں صبح آنے والی نرسوں کو چارج دے رہی ہیں۔ وارڈ بوائز سرنجیں تنگ ڈسریسرز، ڈرپ لسہ ٹیس اور تھرمومیٹرز دھونے کے کام میں مصروف ہیں۔ اور جو چیزیں ابالی جاتی ہیں ہیں۔ انہیں ابالنے کے لئے آیائیں بستروں کی چادریں جہاں ضروری ہوئی بدل رہی ہیں"(۳)

ناول	سائنسی اصطلاحات	صفحہ نمبر	ناول	سائنسی اصطلاحات	صفحہ نمبر
دو مختصر ناول	ہپو ٹکٹس	۸	دو مختصر ناول	مینسز	۴۷
	ٹیوب روز	۱۵		اینستھیزیا	۵۲

تحریر
مجلہ زبان وادب
جلد ۱۰ شمارہ ۰۲، ۲۰۲۳

	آرتھوپیڈک سرجن	۱۷		ڈپریشن	۵۴
	متلی (قے)	۲۱		نارکوٹکس	۶۹
	پیرانوئیڈ	۳۳		پاراسٹیمول	۸۰
	گائناکالوجسٹ	۳۸		رفلیکس	۸۰
	مینوپوز	۴۰		ایکشن اسٹتھیسکوپ	۸۸
	سائیکوتھراپیسٹ	۴۴		یولیتھین	۹۵
	سائیکوانالس	۴۶		پوسٹ مارٹم	۱۰۳

حسن منظر نے دو مختصر ناول میں سائنسی اصطلاحات کا استعمال بہت کم کیا ہے۔ اس ناول میں میں غیر ملکی زبان کے الفاظ کا استعمال کثرت سے کیا ہے۔ کچھ مذہبی اصطلاحات بھی استعمال کی ہیں تہذیبی کشمکش، جنگ کے حالات واثرات کو بڑی خوبصورتی سے بیان کیا ہے اس ناول کی اصل منظر کشی ہے حسن منظر نے اتنی چابکدستی سے فن کو بیان کیا ہے کہ حقیقت کا گماں ہوتا ہے۔

"باقی گھر دکھانے کے بعد جو آخری چیز تم مجھے دکھانا چاہو گے وہ تمہارا بیڈ روم ہے شکریہ کیا
اس لیے تم نے اتنی رقم کھانے گئی ناول اوسٹ، اسٹیمیڈ بیر کوڈا، وائٹ وائن پر ضائع کی ہے
۔ شکریہ میں واپس جاؤں گی"(۰۴)

اس طرح حسن منظر کا ایک اور ناول ہے جو عرب کی تہذیب کا عکاس ہے اس ناول میں حسن منظر نے بڑی خوبصورتی سے عرب ممالک اور اس میں رہنے والے لوگوں کی طرز بدوباش، رسم ورواج کو بیان کیا ہے ہے اس ناول میں غیر اردو کے لفظ زیادہ ہے۔ عربی زبان کے الفاظ کثرت سے ملتے ہیں وہی سائنسی اصطلاحات کا استعمال بہت کم کیا ہے اس کے برعکس مذہبی علامتیں زیادہ ہیں۔

ناول	سائنسی اصطلاحات	صفحہ نمبر	ناول	سائنسی اصطلاحات	صفحہ نمبر
العاصفہ	Trachoma	۱۰۶	العاصفہ	نیوکلیئر ٹیلیشین	۲۳۶
	سنتھٹیک فائبر	۱۲۴		Dertrase and Saline	۲۴۲

تحریر
مجلہ زبان وادب
جلد۱۰شمارہ۰۲، ۲۰۲۳

۲۴۶	ای۔ای۔جی، کوما		۱۲۸	بینزین	
۲۴۹	Aseptic		۱۸۸	Stereophonic	
۲۵۵	ایپولیوٹ الکحل		۱۸۸	ٹنکچر آئیوڈین، ڈسٹلڈ واٹر	
۲۶۲	فوسفوریٹ		۲۰۰	کولسٹرول	
۲۶۲	Hypomanic		۲۰۰	Hemorrhagic stroke	
۲۶۷	مینیجائیٹس		۲۰۷	یورینیم	
۲۸۰	سائیکو اینالسٹ		۲۰۸	سائکیٹرک نوٹس	
۲۷۶	سپر ہائیڈروجن بم		۲۰۹	سائیکو تھراپیسٹ	
۲۸۹	اسپوٹ لائٹ		۲۱۸	ہپنوٹک ڈوز	
۲۹۳	انفکشن		۲۲۱	ہپنوٹائز	
۲۹۳	فزیو تھراپی		۲۳۵	اینستھیزیا	

”ایرک: اس کتھیٹر نے تو سن رہا ہوں گردوں تک انفکشن پہنچا رہا ہے۔ اشارد: روزانہ فزیو تھراپی کی جاتی ہے۔ پورے جسم پر مساج کہیں لیٹے لیٹے ایڑیوں پشت اور سرینوں پر زخم بن جائیں ٹھاٹ سے ٹھاٹ ہیں“(۶)

کسی زبان میں دیگر زبانوں کے الفاظ کا آنا ارتقائی عمل ہے ہر زندہ زبان دوسری زبان کے الفاظ کو قبول کرتی ہے زبان غیر سے کوئی مقبول لفظ جس کا اپنی زبان میں متبادل ملنا مشکل ہو اسے بغیر ترجمے کیے قدرے لفظی تبدیلی کے ساتھ اپنا لیا جاتا ہے۔ ایسے الفاظ عطیہ دہندہ زبان سے وصول کنندہ زبان میں پوری طرح کھپ جاتے ہیں اور انھیں دخیل الفاظ کہا جاتا ہے۔ جن قوموں میں سیاسی، سماجی، مذہبی، اختلافات ہوں ان کے الفاظ زبان میں آتے جاتے رہتے ہیں عربی، فارسی، اور انگریزی زبان میں

تحریر
مجلہ زبان وادب
جلد۱۰شمارہ۰۲، ۲۰۲۳

ایک دوسرے پر گہرے اثرات چھوڑے ہیں۔ حسن منظر کے ناول وبا میں دخیل الفاظ کا استعمال کثرت سے ملتا ہے انہوں نے ایک سے زیادہ زبانوں کا استعمال کر کے ان کے الفاظ کو اپنے ناولوں کی زبان کا حصہ بنا دیا ہے۔

ناول	دخیل لفظ	صفحہ نمبر	ناول	دخیل لفظ	صفحہ نمبر
وبا	ڈاکٹر، بلدیاتی کارپوریشن	۸	وبا	ایمبولینس	۳۸
	ریٹائرمنٹ	۲۳		پبلک ہیلتھ، ٹیکسٹ بک	۳۹
	کرسمس، کواٹر	۲۳		باؤنڈری وال	۴۰
	نرس	۲۶		سٹی فادر، کوٹ	۴۱
	لینس	۲۷		سپرے	۴۱
	اسٹیل	۳۰		ریلوے اسٹیشن، رٹائر	۴۴
	ریفریجریٹر	۳۱		آرمڈ فورسز، بورڈ	۴۸
	گلوکوز، سینماہال	۳۱		ہیڈ اوف اسٹیٹ	۴۸
	کمپاؤنڈز	۳۰		اوپریشن	۴۹
	لیبارٹری، اوڈٹ ٹیم	۳۲		کینٹین	۵۰
	لفٹ	۳۲		مشنری	۵۱
	ٹرالیاں	۳۳		ٹیبل ٹینس، آپریشن تھیٹر	۵۴
	سوئٹر، بینک	۳۵		ڈیوٹی	۵۴
	جیب	۳۸		پرائیوٹ کلینک	۵۵
	بریگیڈئیر	۳۸		کیمرہ مین	۵۸

تحریر
مجلہ زبان وادب
جلد ۱۰ شمارہ ۰۲، ۲۰۲۳

	میونسپل کارپوریشنز، ٹیلی فون	۳۸		سول سروس، مارشل لا	۵۸

ناول	دخیل لفظ	صفحہ نمبر	ناول	دخیل لفظ	صفحہ نمبر
وبا	سگنلز	۵۸	وبا	ٹیم	۸۱
	کیمپسن	۵۸		ٹیکسی، ٹرین	۸۳
	سٹی ایڈمنسٹریشن، ڈشوں	۵۹		رپورٹر	۸۴
	رجسٹر، سلنڈروں	۶۰		مائیکروسکوپ، اسٹینڈ، پاؤڈر ملک	۸۵
	کواٹر، سر، کچن	۶۳		واش بیسن، سملنگ	۸۰
	بیگ، فارماسیوٹیکل کمپنی، انچارج	۶۵		ٹائٹل کور، ایئر کنڈیشنز، پریکٹس	۹۰
	کالج	۶۹		وزیٹرر، ویٹر، ڈپارچر لاؤنج	۹۱
	لیفٹیننٹ کرنل	۶۸		مینیجر، پرائیویٹ	۹۱
	وزٹنگ چیف، فزیشن	۶۸		کلرک	۹۲
	رومانس	۷۰		ریسٹورینٹ	۹۲
	بس سٹاپ	۷۱		ڈیزل، پٹرو	۹۴
	سینڈل	۷۲		آکسیجن، ہیٹر	۹۷
	ائرفورس، ٹریننگ	۷۳		ہیلتھ سیکریٹری، بینک، سلائیڈر	۹۸
	میڈیس	۷۴		ڈسپنسری	۹۹
	تھیوری	۷۹		ایڈمیشن روم	۱۰۱
	ٹریفک، فٹ پاتھ	۸۰		اسٹیل اینگل راڈ، ایڈمنسٹریشن	۱۰۲

تحریر
مجلہ زبان و ادب
جلد ۱۰ شمارہ ۰۲، ۲۰۲۳

اسی طرح دو مختصر ناول میں دخیل الفاظ ملاحظہ فرمائیے۔

ناول	دخیل لفظ	صفحہ نمبر	ناول	دخیل لفظ	صفحہ نمبر
دو مختصر ناول	بلڈوزر	۱۳	دو مختصر ناول	ڈرائیور	۱۸
	فلیٹ	۱۴		ٹیم	۱۹
	پروشلم	۱۵		پولیس	۲۰
	فون	۱۶		جیپ	۲۷
	ٹیلی فون، سلنڈر	۱۱		ٹیلی ویژن	۲۸
ناول	دخیل لفظ	صفحہ نمبر	ناول	دخیل لفظ	صفحہ نمبر
دو مختصر ناول	سیشن	۳۲	دو مختصر ناول	سیٹل ہونا	۶۵
	ایئرپورٹ	۳۵		نوٹس، ساڑھی، بائیسکل	۷۸
	سکول	۳۹		فزکس، کیمسٹری، پروگرام	۷۹
	لون، اسٹول	۴۰		ناول، پلنگ، پرفیوم	۸۰
	کوفی coffee	۵۱		کولج، ایرئن، فیڈر	۸۱
	کیمپ	۳۵		ہینڈل	۷۹
	البم، سیفٹی پن	۵۶		ریموٹ کنٹرول	۵۷
	پروجیکٹر، اسکرین، ٹائم بم	۵۷		ٹپ	۸۳
	نارمل	۵۹		ریسٹورنٹ، کوٹ	۸۸
	پوسٹ	۶۲		ٹی سیٹ	۸۹
	پنشن، کلینک	۹۰		بول پوائنٹ	۱۰۷

تحریر
مجلہ زبان وادب
جلد۱۰شمارہ۰۲،۲۰۲۳

	فرنیچر	۹۱		نوٹس بورڈ	۱۰۸
	چرس،بجٹ،سپر نٹنڈنٹ	۹۲		ہوٹل	۱۰۹
	پروفیسر	۹۹		پارلر،ڈبل روٹی،بیڈ	۱۱۱
	انٹرویو	۱۰۰		پوسٹ مارٹم	۱۱۴
	ڈرائی کلیننگ	۱۰۵		اسٹور ،لونڈری	۱۱۵
	بسکٹ	۱۱۷		ہولی وڈ	۱۳۱
	کیچ اپ	۱۱۸		ریسیو	۱۳۲
	ریفریجریٹر	۱۲۴		سینڈوچ	۱۳۴
	ٹریننگ	۱۲۵		پلاسٹر	۱۳۶

ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیے۔

”جیسے میرا حافظہ ریموٹ کنٹرول کا سوئچ دبا کر اپنی پروجیکٹر سے میرے ذہن کی سکرین پر وشلم کے ماضی کی تصویریں ایک کے بعد ایک لا رہا ہے۔ حضرت ذکریا کا اپنی جان سے جانا اور حضرت یحییٰ کا اپنا سر اکھونا یہ آج کی عمارتیں کتنے دن کھڑی رہیں گی“(۶)

حسن منظر نے اپنے اس ناول میں کثرت سے دخیل الفاظ کا استعمال کیا ہے تا کہ قاری کی دلچسپی اور توجہ مبذول کر سکے ۔مذہبی اصطلاحات کی غیر ملکی زبانوں کے الفاظ اور دیگر نئی تراکیب سے ایسے ناولوں کو مزین کیا ہے۔ حسن منظر اعلیٰ پائے کے لکھاری ہیں۔ قریہ قریہ گھومنے کے بعد وہ اتناسب کچھ جمع کر پائے کے ادب کا حصہ بنایا جاسکے۔

حسن منظر کا ناول العاصفہ عرب تہذیب کی بھرپور عکاسی کرتا ہے عرب ممالک کے ناموں کو مخففات کی صورت میں لکھا گیا ہے ان حروف کو"ک"یا"ن" سے شناخت کیا ہے۔اگرچہ ناول میں بہت بہت اشارے موجود ہیں جن کی مدد سے ملک کو پہچانا جا سکتا ہے ہے اس ناول کو دیگر مسلمان ملکوں کا استعارہ بنا دیا ہے جہاں سیاسی جبر اور منافقانہ مذہبیت کا تسلط ہے اس جبر اور

تحریر
مجلہ زبان و ادب
جلد ۱۰ شمارہ ۰۲، ۲۰۲۳

منافقت کے کے ہاتھوں اس معاشرے میں رہنے والوں کی زندگی اجیرن ہے حسن منظر کے اس ناول میں غیر ملکی زبانوں کے الفاظ زیادہ ہیں جبکہ دخیل الفاظ بہت کم استعمال کیے ہیں۔

ناول	دخیل لفظ	صفحہ نمبر	ناول	دخیل لفظ	صفحہ نمبر
العاصفہ	گیراج	۵	العاصفہ	کولر	۱۲۲
	میٹنگ، ایئر کنڈیشنر	۶		پیلٹ فورم	۱۲۰
	کلرک	۷		بلاؤز	۱۲۴
	بیکری	۱۰		ٹی بیگس	۱۴۴
	ڈالر	۵۷		فائل	۱۴۷
	سویلین	۵۸		فرنیچر	۱۵۵
	ہیلو	۶۰		سینما ہال	۱۵۶
	لیبل	۶۱		بینک بیلنس	۱۶۴
	فریم	۶۹		آپریشن	۱۶۵
	شیلف	۷۱		شارکس ، سینک	۱۷۵
	سینسر	۸۷		ایئر کنڈیشنر	۹۸

دخیل لفظ ہماری زبان میں آ گیا تو وہ ہمارا ہو گیا ہم اس کے ساتھ وہی سلوک رکھیں گے جو اپنی زبان کے ساتھ رکھتے ہیں۔ حسن منظر کا ناول "حبس" اس میں دخیل اور غیر ملکی زبانوں کے الفاظ کی بھرمار ہے۔ اس ناول کو سمجھنے کے لیے پہلے دخیل اور دوسری زبانوں کے الفاظ کو سمجھنا ضروری ہے۔ ان کو سمجھے بغیر ہم ناول میں مقصدیت کو نہیں سمجھ سکتے۔ حسن منظر کا ناول "حبس" عالمی منظر نامہ پیش کرتا ہے اور معاشرے میں پائی جانے والی گھٹن اور ٹیبوز کو نشانہ تنقید بناتا ہے۔ آزادیٔ اظہار پر لگائی جانے والے بے جا قدغنوں اور ویٹو پاور کا بے جا استعمال اس کے مابعد الطبیعاتی موضوعات ہیں۔

تحریر
مجلہ زبان وادب
جلد۱۰شمارہ۰۲، ۲۰۲۳

ناول	دخیل لفظ	صفحہ نمبر	ناول	دخیل لفظ	صفحہ نمبر
جبس	کانفرنس، مشین	۲۴۲	جبس	ڈسپوزایبل، فوج، شیل	۱۸۷
	کلنڈر، کیمسٹری	۲۴۳		کمانڈر، کلینک، ڈلیوری	۱۸۹
	کیمپ	۲۵۳		ٹیلی فون، انجن، ٹیڈی بیئر	۱۹۰
	بیگ	۲۵۵		یوتھینیز، گیٹ	۱۹۲
	ڈائریکٹر، شوٹنگ، ٹرک	۲۵۹		فلم	۱۹۷
	فائرنگ، فوٹوگرافی	۲۲۰		براڈکاسٹ، ٹریڈیونین	۲۰۰
	سینٹر	۲۷۲		ٹینکوں	۲۰۳
	رپورٹ، سرجیکل کاٹن	۱۸۷		آبسٹریشن	۲۰۴
	سرنجیں	۱۸۷		آپریشن، ہسپتال	۱۸۹
	کنٹریکٹ، رائیفل، کولونی	۲۰۹		اوسکر، کنٹری، پوگروم	۲۲۴
	بم	۲۰۷		راکٹ	۲۲۵
	انڈرگراؤنڈ، رومانس	۲۱۱		کیک	۲۳۲
	شیئر	۲۱۴		ایڈٹ	۲۳۶
	ایٹم بم، جٹ فائٹرز	۲۱۵		ویٹو	۲۳۷
	ہولوکاسٹ	۲۱۶		اوسکرپیچ، ٹرولی، اسٹریچر	۲۳۸
	سسٹم، میٹرک	۲۱۸		سیل	۲۷۵
	ایجنسی، کیٹگری	۲۱۹		اسپیشلسٹ، سائنائڈ، ٹریگر	۲۸۲
	پاسپورٹ	۲۲۱		چیمبرز	۲۲۴

تحریر
مجلہ زبان وادب
جلد۱۰ شمارہ ۰۲، ۲۰۲۳

	کارڈ، نوٹ بک، شغل	۲۲۲		انٹیلی جنس	۲۱۱

حبس کا ایک اقتباس ملاحظہ کیجیے:

"اب مجھے وہ سرحد دکھائی دی جا رہی ہے میں وزیر اعظم دنیا کی سب سے ماڈرن فوج کا کمانڈر انچیف اس سب کو دیکھنے پر مجبور ہوں۔ اس عورت سے زیادہ بے بس جس کا لڑکا اندھیرے میں اس کا ہاتھ پکڑے کھڑا ہے۔ وہ بھوک سے بسور رہا ہے۔ ازرے اٹیلی فائز آزمز سے نہیں ڈر رہا ہے چھوٹے جنگی ہتھیار اور گولے گولیاں بے کار ہونے کے بعد جب ادھر اُدھر پڑے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ بچے ان سے کھیلتے ہیں۔" (۷)

ناول	دخیل لفظ	صفحہ نمبر	ناول	دخیل لفظ	صفحہ نمبر
حبس	ٹریگر، جنرل سیکرٹری	۲۸۲	حبس	سائیکیاٹرسٹ	۳۱۶
	انٹرشپ، ملٹری، رٹائر	۲۹۴		پاؤنڈ	۳۲۹
	anesthesia	۲۹۷		پائپ	۳۳۰
	پروجیکٹ، انجینئرنگ	۳۰۴		پورٹریٹ	۳۰۶
	وسکی	۲۹۷		ہول	۳۱۴
انسان اے انسان	کورس	۳۴		وائٹ ہاؤس	۲۹۴
	پلیٹ	۴۰		سائیکالوجسٹ	۳۱۶

حسن منظر کے ناولوں میں طبی و سائنسی اصطلاحات و الفاظ اور اردو میں مختلف زبانوں کے دخیل الفاظ کا یہ مختصر سا جائزہ ہے۔ جس میں ہمیں ڈاکٹر حسن منظر کی اسلوب اور لسانیات پر گرفت کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔

حوالہ جات وحواشی

۱۔ خورشید اقبال: "اردو میں سائنس فکشن کی روایت"، عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی، ص ۴۱، ۴۰

تحریر
مجلہ زبان و ادب
جلد ۱۰ شمارہ ۰۲، ۲۰۲۳

۲۔ حسن منظر: "وبا" (ناولٹ)، شہزاد پبلیکیشنز، کراچی، ۲۰۰۹ء، ص ۱

۳۔ ایضاً، ص ۲

۴۔ حسن منظر: "دو مختصر ناول"، شہزاد پبلیکیشنز، کراچی، ۲۰۰۹، ص ۳۳

۵۔ حسن منظر: "حبس"، شہزاد پبلیکیشنز، کراچی، ۲۰۱۶، ص ۲۹۳

۶۔ ایضاً، ص ۵۷

۷۔ ایضاً، ص ۱۹۰، ۱۸۹

حاشیہ۔ ناولوں کے صفحہ نمبر الفاظ کے ہمراہ دیے گئے ہیں۔ باقی تفصیل حوالہ درج ذیل ہے:

۱. حسن منظر: "وبا" (ناولٹ)، شہزاد پبلیکیشنز، کراچی، ۲۰۰۹ء
۲. حسن منظر: "دو مختصر ناول"، شہزاد پبلیکیشنز، کراچی، ۲۰۰۹
۳. حسن منظر: "العاصفہ"، شہزاد پبلیکیشنز، کراچی، ۲۰۰۶
۴. حسن منظر: "حبس"، شہزاد پبلیکیشنز، کراچی، ۲۰۱۶
۵. حسن منظر: "انسان اے انسان"، شہزاد پبلیکیشنز، کراچی، ۲۰۱۴